کتب خانہ سرکاری

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر (۱۲) مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۳ صفر ۱۳۶۰ھ مطابق ۲۲ مارچ ۱۹۴۱ء جلد (۵۳)

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر	مضمون	صفحہ
۱	منظوری ترمیمات قوانین:- (۱) نظم منازعات بہی مال ریاست رامپور ۱۹۳۸ء (۲) رسالہ احکام گورنمنٹ ریاست رامپور ۱۹۳۹ء (۳) دستور العمل علاقہ خام ریاست رامپور ۱۹۳۹ء	۲
۲	منظوری ذوآسامیاں سلسلہ اسکیم انشورنس	۲و۳
۳	عطائے اختیارات افسر صیغہ بہ افسر صاحب جنگلات	۳
۴	منظوری ترمیم دفعہ ۴۴ "قواعد رخصت"	″
۵	منظوری ترمیم بہ اسکیم تیاری وردی منظور شدہ اجلاس ہمایوں بحکم مصدرہ ۱۱ فروری ۱۹۳۰ء	۴

آرڈرزان کونسل ریاست رامپور

نمبر	مضمون	صفحہ
۱	منظوری تقرر عارضی ڈاکٹر محمد منظور حسین ڈسٹرکٹ سرجن	۵
۲	″ اضافہ گریڈ ڈاکٹر ایس بی واحدی صاحب اسسٹنٹ سرجن	۵و۶
۳	″ ″ ″ منشی عثمان علی خاں سپرنٹنڈنٹ آفس ناظم ذخیرۂ آب	۶
۴	منظوری وضع دفعہ ۴۴ (الف) سلسلۂ قواعد پاسلائی ریاست رامپور	۶
۵	منظوری اشاعت اعلان زیر دفعہ ۹ قانون جائداد نجی	۷

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم

واقع ۱۲ر مارچ ۱۹۴۱ء

بموجب رپورٹ بشمول ترمیمات منسلکہ نظام نامہ عدالتہائے مال ریاست رامپور ۱۹۳۸ء رسالۂ احکام گورنمنٹ ریاست رامپور ۱۹۳۹ء اور دستور العمل علاقہ خام ریاست رامپور کی ختم مدت سابقہ سے مستقل منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

معروض — میرساند

جناب عالی

نظامنامہ عدالتہائے مال ریاست رامپور ۱۹۳۸ء مطبوعہ گزٹ ۲۴ر دسمبر ۱۹۳۸ء بحکم اجلاس ہمایوں صادرہ ۱۳ر نومبر ۱۹۳۸ء رسالۂ احکام گورنمنٹ ریاست رامپور صیغۂ مال ۱۹۳۹ء مطبوعہ گزٹ ۲۴ر جون ۱۹۳۹ء بحکم اجلاس ہمایوں صادرہ ۱۳ر اپریل ۱۹۳۹ء و دستور العمل علاقہ خام ریاست رامپور مطبوعہ گزٹ ۱۴ر جنوری ۱۹۳۹ء بحکم اجلاس ہمایوں صادرہ ۸ر دسمبر ۱۹۳۸ء تجربۃً ایک ایک سال کیواسطے منظور ہوئے تھے۔ عالیمرتبت جناب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ تاریخ ختم مدت سے انہیں بشمول ترمیمات منسلکہ مستقلاً منظور فرمایا جائے۔ چنانچہ اسٹیٹ کونسل نے جلسۂ منعقدہ ۲۵ر فروری ۱۹۴۱ء میں حسب تجویز منظوری مستقل سے اتفاق کرلیا ہے۔ لہذا ترتیخواہ مستدعی ہے کہ بنگاہ ہمایوں سے نظامنامہ عدالتہائے مال ریاست رامپور ۱۹۳۸ء رسالۂ احکام گورنمنٹ ریاست رامپور صیغۂ مال ۱۹۳۹ء و دستور العمل علاقہ خام ریاست رامپور متذکرۂ بالا کی مستقل منظوری کا حکم از ختم مدت سابقہ بشمول ترمیمات منسلکہ شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی ترتیخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۱۶ر مارچ ۱۹۴۱ء

نوٹ۔ ترمیمات کی کاپی گزٹ ہذا کے آخر میں شامل ہے۔

حکم

واقع ۱۴ر مارچ ۱۹۴۱ء

بموجب رپورٹ۔ دو جدید آسامیوں کی منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

معروض — میرساند

جناب عالی

عالیمرتبت صاحب فنانس منسٹر بہادر نے سلسلۂ اسکیم بشوری میں ملازمان ریاست۔ ایک آسامی ٹائپسٹ مشاہرہ ۴۵ روپیہ

اور ایک سالی اسسٹنٹ کو کتب خانہ رعشہ کی منظوری چاہی ہے۔ اور ظاہر کیا ہے کہ اسطرح صاحب سالانہ معدات موجب حکم مذکور بند ریاست ہونگے۔ جسکا کچھ حصہ مشاہرہ رقم مجتمعہ ماہ بماہ پریمیم سے وصول ہوگا باقی رقم مد مشاہرات فائنانس ڈپارٹمنٹ سے ادا ہوگی۔ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۱۱ مارچ ۱۹۴۱ء میں ہر دو جدید آسامیوں کی منظوری سے اتفاق کر لیا ہے۔ لہذا ترقیمخواہ مستدعی ہے کہ بیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی تنخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۱۱ مارچ ۱۹۴۱ء

حکم :- واقع ۱۴ مارچ ۱۹۴۱ء

بموجب رپورٹ افسر جنگلات کو اختیارات افسر صیغہ عطا کیا جانا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض — بہر ملاحظہ

جناب عالی

افسر صاحب جنگلات کو افسر صیغہ کے اختیارات عطا فرمانے کے بارہ میں عالیمرتبت جناب ریونیو منسٹر بہادر نے تجویز کی ہے جس سے اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۱۱ مارچ ۱۹۴۱ء میں اتفاق کر لیا ہے لہذا ترقیمخواہ مستدعی ہے کہ بیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری عطائے اختیارات افسر صیغہ بافسر صاحب جنگلات شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی تنخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۱۱ مارچ ۱۹۴۱ء

حکم :- مورخہ ۱۴ مارچ ۱۹۴۱ء

بصراحت رپورٹ ترمیم دفعہ ۶۷ قواعد رخصت ملازمان ریاست رامپور ۱۹۳۵ء کی منظوری دی جاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض — بہر ملاحظہ

جناب عالی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۱ مارچ ۱۹۴۱ء میں عالی مرتبت جناب فائنانس منسٹر بہادر کی تجویز بابتہ ترمیم دفعہ ۶۷ قواعد رخصت ملازمان ریاست رامپور ۱۹۳۵ء بتفصیل ذیل پیش ہوئی۔

دفعہ ۶۷ سطر اول میں الفاظ "سال" اور "میں" کے درمیان "عیسوی" ایزاد کیا جائے۔ اور مندرجہ ذیل عبارت دفعہ مذکور کے تحت بطور توضیح درج کیجائے۔

"توضیح۔ سال عیسوی سے مراد وہ ایک سال کی مدت ہے جو یکم جنوری سے شروع ہوکر ۳۱ دسمبر کو ختم ہو جسکے مطابق نقشہ تعطیلات مرتب کیا جاتا ہے لہذا رخصت اتفاقیہ کا حساب بھی یکم جنوری لغایۃ ۳۱ دسمبر رکھا جائے گا"۔

چنانچہ اسٹیٹ کونسل نے ترمیم مندرجہ بالا سے بدیں وجہ اتفاق کر لیا ہے کہ نقشہ تعطیلات ریاست سال عیسوی کے مطابق ہوتا ہے اور برٹش انڈیا میں رخصت اتفاقیہ کا عملدرآمد مطابق سال عیسوی ہوتا ہے لہذا ریاست ہذا میں بھی رخصت اتفاقیہ کا حساب از جنوری تا دسمبر رکھا جانا مناسب ہے لہذا ترقیمخواہ مستدعی ہے کہ بیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری ترمیم مذکور بلا شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی تنخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔ مورخہ ۱۱ مارچ ۱۹۴۱ء

حکم :- ۲۱ مارچ ۱۹۲۱ء

بمراحت رپورٹ تجویز منظور ہے بمرد شتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — میرساند

جناب عالی

بموجب اسکیم تیاری وردی موسم سرما ملازمان ریاست منظور شدہ اجلاس ہمایوں حکم مصدرہ ۱۱ فروری ۱۹۲۰ء بلحاظ کفایت یہ طے ہوا ہے کہ تیاری وردی اور خرید پارچہ کا انتظام یکجائی طور پر صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر کے ذریعہ کیا جائے لیکن تجربہ سے ثابت ہوا کہ صیغہ تیاری وردی کو کپڑے کی خرید کے سلسلہ میں کمپنیوں سے مراسلت کرنا پڑتی ہے جسمیں کافی مدت صرف ہوجاتی ہے۔ اور اسکے بعد کچھ عرصہ سلائی اور تیاری میں گذر جاتا ہے نتیجہ یہ کہ ملازمان کو وقت پر تیار وردیاں نہیں ملتیں اور جس موسم کی وردیاں انھیں استعمال کرنا چاہئیں وہ اس موسم کا زیادہ حصہ گذر جانے کے بعد استعمال کرنا پڑتی ہیں۔ اور اسی تاخیر کیوجہ سے بعض صیغہ جات بطور خود وردیاں تیار کرانے پر مجبور ہوتے ہیں جنکی منظوریاں کونسل سے وقتاً فوقتاً حاصل کیجاتی ہیں۔ لہذا اس دشواری کو رفع کرنے کی غرض سے تجویز کیگئی ہے کہ کل صیغہ جات کے ملازمان کیلئے کپڑا وغیرہ تو صیغہ تیاری وردی ہی کے ذریعہ مہیا کیا جائے لیکن وردی کی تیاری کا انتظام کل صیغہ جات بطور خود کریں۔ اور سلائی کی اجرت بموجب تصفیہ صیغہ تیاری وردی ادا کریں۔ اس تجویز سے ممبر صاحبان بہادر وردی کمیٹی کو بھی اتفاق ہے۔ تجویز مذکور سے اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۱۱ مارچ ۱۹۲۱ء میں اتفاق کرتے ہوئے تجویز کیا ہے کہ بنظر سہولت انتظام فراہمی پارچہ وغیرہ کل صیغہ جات موسم سرما کی مطلوبہ وردیوں کی تعداد اور ضروریات سے ۱۵ جون تک اور موسم گرما کی مطلوبہ وردیوں کی تعداد اور ضروریات سے ۱۵ جنوری تک صیغہ تیاری وردی کو اطلاع کردیا کریں۔ اگر کسی صیغہ نے وقت مقررہ کے اندر صیغہ تیاری وردی کو اطلاع نہ کی تو تاخیر کا ذمہ دار صیغہ متعلق خود ہوگا۔ لہذا ترتیخواہ مستدعی ہے کہ چنیگہ ہمایوں سے حکم منظوری تجویز معروضہ بالا مع تجویز کونسل شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی بدستخط جناب [illegible] صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۱۲ مارچ ۱۹۲۱ء

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ:- واقع ۱۶ مارچ ۱۹۲۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۱ مارچ ۱۹۲۱ء میں حکم عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۹ مارچ ۱۹۲۱ء بدین مضمون پیش ہوا کہ ڈسپنسری ڈپارٹمنٹ میں اسوقت دو ٹرینڈ ملازم ہیں۔ ان میں سے ایک ڈاکٹر معرا ڈسپنسری سرجن صدر ہسپتال میں ہیں دوسرے ڈسپنسری اسسٹنٹ ملک میں تعینات ہیں چونکہ صدر ہسپتال میں کام کی زیادتی ہے۔ اور ڈاکٹر معرا کو ضرورتاً اکثر مضافات میں جانا پڑتا ہے۔ لہذا عالیمرتبت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ ایک جدید آسامی ڈسپنسری سرجن بطور عارضی بمشاہرہ اسی روپیہ منظور کیجائے۔ اور اسپر ڈاکٹر محمد سرور باشندۂ ضلع بجنور کا تقرر حسب اتفاق سروسس سلکشن بورڈ بوجہ عدم دستیابی باشندۂ رامپور از ۱۵ فروری ۱۹۲۱ء تا ختم سال حسابی بمشاہرہ اسی روپیہ منظور کیا جائے ختم سال حسابی تک تنخواہ کی رقم مد مشاہرات بجٹ ڈسپنسری ڈپارٹمنٹ کی بچت سے ادا ہوگی۔ لہذا حسب تجویز ڈسپنسری ڈپارٹمنٹ میں ایک عارضی آسامی ڈسپنسری سرجن بمشاہرہ اسی روپیہ از ۱۵ فروری ۱۹۲۱ء تا ختم سال حسابی منظور کیجاتی ہے اور آسامی مذکور پر ڈاکٹر محمد سرور باشندۂ ضلع بجنور کا عارضی تقرر از ۱۵ فروری ۱۹۲۱ء تا ختم سال حسابی منظور کیا جاتا ہے۔"

طے پایا کہ:-

کونسل کو حکم معروضہ بالا سے اتفاق ہے۔

حکم ہوا کہ

حکم ہذا مع کاغذات متعلق برائے ترتیب مسل سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔ ایک نقل سررشتہ صدر سے برائے اندراج گزٹ مطبع سرکاری کو بھیجی جائے۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ:- واقع ۱۶ مارچ ۱۹۲۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۱ مارچ ۱۹۲۱ء میں عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری اضافہ گریڈ بحساب دس روپیہ ماہانہ بہ تنخواہ ڈاکٹر ایس۔ بی واحدی صاحب اسسٹنٹ سرجن از ۱۰ جنوری ۱۹۲۱ء حسب تصدیق صیغۂ فائنانس پیش ہوئی۔ رقم اضافہ بجٹ میں منظور ہو چکی ہے۔

طے پایا کہ:-

حسب تجویز ڈاکٹر ایس۔ بی واحدی صاحب اسسٹنٹ سرجن کی موجودہ تنخواہ میں دس روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ ۱۰ جنوری ۱۹۲۱ء سے منظور کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ ۔ واقع ۱۶ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء میں عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری اضافہ گریڈ بحساب دس روپیہ ماہانہ تنخواہ منشی عثمان علیخاں سینیر سپرنٹنڈنٹ اکاؤنٹ وخزانہ از یکم مارچ سنہ ۱۹۲۱ء بدیں عوائد کہ یہ رقم اضافہ بجٹ سنہ ۲۲-۱۹۲۱ء میں منظور ہو چکی ہے۔ پیش ہو کر طے پایا کہ:-

حسب تجویز منشی عثمان علی خاں سینیر سپرنٹنڈنٹ اکاؤنٹ وخزانہ کی موجودہ تنخواہ میں یکم مارچ سنہ ۱۹۲۱ء سے دس روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل امپور اسٹیٹ ۔ واقع ۱۶ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء میں حکم عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۳ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء بدیں مضمون پیش ہوا کہ عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج محکمہ پولیس و آبکاری کی تجویز ہے کہ باتباع اعلان مجریہ ۲۰ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء منجانب فائنانس ڈیپارٹمنٹ سنٹرل ریونیو نیو دہلی۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ تحت اختیارات مندرجہ دفعہ ۱۰ قانون دیاسلائی ریاست رامپور سنہ ۱۹۲۰ء قواعد محصول دیاسلائی ریاست رامپور سنہ ۱۹۲۰ء کے باب ۴ میں قاعدہ ۴۷ کے بعد قاعدہ مندرجہ ذیل بطور قاعدہ "۴۷ الف" وضع کیا جانا منظور کیا جائے۔

"۴۷ (الف) جس روز کہ ہندوستان کی مرکزی حکومت (یعنی سنٹرل گورنمنٹ) کا سالانہ یا ضمنی (سپلیمنٹری) بجٹ ہندوستانی لیجسلیچر کی چیمبر میں پیش کیا جائے اس روز پانچ بجے شام کے بعد کسی دیاسلائی کے کارخانے سے دیاسلائی کی نکاسی نہیں کیجائیگی۔"

لہذا حسب تجویز قواعد محصول دیاسلائی ریاست رامپور سنہ ۱۹۲۰ء کے باب ۴ میں قاعدہ ۴۷ کے بعد مندرجہ بالا قاعدہ بطور "قاعدہ ۴۷ (الف)" وضع کیا جانا منظور کیا جاتا ہے۔

طے پایا کہ:-

کونسل کو حکم مصرحۂ بالا سے اتفاق ہے۔

حکم ہوا کہ

حکم ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے ترتیب مسل سررشتۂ صدر کو مرسل ہو۔ سررشتۂ صدر سے ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع کو ارسال کیجائے۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل امپورٹیٹ :- واقع ۱۶ مارچ ۱۹۳۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۱ مارچ ۱۹۳۱ء میں عالیجناب صاحب منسٹر بہادر انچارج محکمہ پولیس کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ چونکہ جرائم اقوام جرائم پیشہ پر جو مشتہر ہو چکی ہیں زیر دفعہ ۹ الف و ب پابندیاں عائد کی جانا مناسب ہیں۔ لہذا اعلان مندرجہ ذیل بعد منظوری قابل اشاعت گزٹ سرکاری ہے۔

اعلان

گورنمنٹ رامپور مطابق حکم مندرجہ دفعہ (۹) قانون جرائم پیشہ ۱۹۲۴ء جرائم اقوام جرائم پیشہ مشتہرہ گزٹ سرکاری مورخہ ۱۳ اگست ۱۹۳۰ء و تتمہ مشتہرہ مجریہ گورنمنٹ رامپور مورخہ ۱۰ فروری ۱۹۳۱ء مندرجہ گزٹ ... مورخہ یکم مارچ ۱۹۳۱ء حسب ذیل ہدایتوں کی پابندی کا اعلان کرتی ہے

(الف) اوقات معینہ پر اپنی نسبت رپورٹ کرے۔

(ب) اپنی جائے سکونت بتلائے۔ اگر جائے سکونت بدلی ہو یا بدلنا چاہے تو اس سے بھی مطلع کرے اور اگر غیر حاضر ہو یا نہ جانا چاہتا ہو تو اس کی بھی رپورٹ کرے

طے پایا کہ:-

منجانب گورنمنٹ رامپور اعلان مندرجہ بالا کے درج گزٹ کے جانے کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام حسب ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل